سوال :جمعہ کے دن ہزار بار درود پڑھنے کی کوئی روایت موجود ہے ؟

جواب : ایسی کوئی صحیح روایت ہمارے علم میں نہیں ہے ۔ بعض دوسری روایات میں جمعہ کے دن درود پڑھنے کی ترغیب و تشویق ہے ۔ شیخ صالح المنجد ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھنا

اوس بن اوس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : " تمہارا افضل ترین دن جمعہ کا روز ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے، اور اسی میں فوت ہوئے، اور اس دن ہی صور پھونکا جائیگا، اور اسی میں بے ہوشی ہوگی، لہذا مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائیگا حالانکہ آپ تو مٹی بن چکے ہونگے ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : " یقینا اللہ تعالی نے زمین پر انبیاء کا جسم کھانا حرام کر دیا ہے " سنن ابو داود حدیث نمبر (1047)

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے سنن ابو داود کی تعلقات میں اسے صحیح قرار دیا ہے (273/4) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (925) میں صحیح کہا ہے سنن ابو داود کی شرح عون المعبود میں ہے : جمعہ کے روز پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے ابھارا کہ یہ سب ایام کا سردار ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب انسانوں کے سردار ہیں، لہذا اس روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی جو فضیلت اور امتیازی حیثیت حاصل ہے وہ کسی اور دن میں نہیں ۔